22399- عربی اور یورپی میگزین جن پر حرام غالب ہوتا ہے میں کام کرنے اور خرید و فروخت کا حکم

سوال

کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اسلام مسلمان ممالک میں پائے جانے والے ان اخبارات اور جرائد کے بارہ میں کیا کہتا ہے جن میں مردوں اور عورتوں کی تصاویر وغیرہ ہوتی ہیں، اور ان میں آپ اسلام مخالف اشیاء کی مشہوری بھی دیکھیں گے، مثال کے طور پر آپ اداکاروں، اور گانے گانے والوں اور رقص کرنے والوں کے بارہ میں ان اخبارات اور جرائد میں آرٹیکل پڑھیں گے، جب آپ اس طرح کے میگزین اور رسالے و اخبارات کھولیں تو آپ کو اس میں کسی کافرہ عورت یا مرد کی ایک بڑی سی تصویر نظر آئے گی جو کفار کے لباس زیب تن کیے ہوئے ہے، اور آپ کو ان رسائل اور میگزین اور اخبارات میں یہ بھی ملے گا کہ عنقریب کونسی فلم ریلز ہو رہی ہے، اس کے علاوہ آپ کو چہرے کے خوبصورت بنانے یا پھر ناک کی خوبصورتی کے متعلق بھی پڑھنے کو ملے گا، اس کے ساتھ آپ کو اور بھی ایسی اشیاء ملیں گی جو دین اسلام میں حرام ہیں.

لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اسی اخبار اور میگزین میں اپنے علاقے، ملک اور پوری دنیا کی خبریں بھی پڑھنے کو ملیں گی، اس میں آپ کھیلوں کے بارہ میں بھی پڑھ سکتے ہیں، اور تجارت کے متعلق بھی، اور ان حصص کے بارہ میں جو اسلام میں حرام ہیں، اس سب کچھ کے بعد کیا اس طرح کے اخبارات اور رسائل و میگزین میں کام کرنا حلال ہے ؟

اور یورپی معاشرہ میں آپ دیکھیں گے کہ مسلمانوں کے علاقائی اخبارات اور میگزین و رسائل میں بھی کم تناسب میں سودی فوائد پر مشتمل قرضوں کے حصول، اور کم سودی فوائد پر مکانات کے حصول کے اعلانات، اور انڈین فلمیں، اور کچھ تجارتی کمپنیوں کے اعلانات، اور پھر اس میں رقص اور موسیقی کے لیے ایک قسم خاص ہوتی ہے جس میں نوجوان لڑکیوں کی مختصر لباس میں تصاویر اور نت نئے ماڈلوں کے لباس وغیرہ یہ سب اسلام کے خلاف ہوتا ہے.

کیا جو شخص بھی اس طرح کے اخبارات اور میگزین میں ملازمت اور کام کرے اس کی کمائی اور تنخواہ حلال ہے یا حرام ؟

یعنی میری مراد یہ ہے کہ اس سے جو شخص بھی متعلق ہو مثلا خبریں لکھنے والا، یا جو ان اخبارات کو پرنٹ کرتا ہے، یا جو اسے تقسیم کرتا اور اسے تقسیم کے لیے پہنچاتا ہے، ان سب کی تنخواہ حلال ہے یا حرام ؟ اور کیا اس طرح کے اخبارات اور رسائل و میگزین پڑھنا حرام ہیں یا حلال ؟

اور کیا جو لوگ ان اخبارات اور میگزین و رسائل میں کام اور ملازمت کرتے ہیں وہ گنہگار ہیں ؟ اور اسی طرح پڑھنے والے بھی گنہگار ہیں کہ نہیں ؟

پھر یہاں ہمارے ہاں یورپ میں کچھ اخبارات ایسے بھی ہیں جو مکمل طور پر اسلام کے خلاف بھرے ہوتے ہیں، ان میں نوجوان لڑکیوں کی تقریبا ننگی تصاویر ہوتی ہیں، اور دوسروں کے ایڈریس جنسی طور پر، شراب، موسیقی، فلمیں، سود، جوا اور قماربازی، اور اسلام کے خلاف اور بہت سی اشیاء ہوتی ہیں، کیا آپ کے خیال میں ہم مسلمانوں کے لیے اس طرح کے اخبارات اور میگزین و رسائل جن میں یہ معلومات پائی جاتی ہیں خریدنے میں کوئی حرج نہیں ؟ اور ہو سکتا ہے اس میں کچھ خیر و بھلائی کی اشیاء بھی ہوں لیکن 99% ننانوے فیصد شر ہی ہوتا ہے ؟

اس طرح کے اخبارات اور میگزین کی کمپنی میں کام کرنے والے شخص کی آمدن حلال ہے یا حرام ؟ اور ان اخبارات اور رسائل و میگزین کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنے والے شخص

چاہے وہ کسی بھی طرح کا تعلق رکھے، لیکن ان کا تعلق اس کے ساتھ جزئی طور پر ہے توکیا اس کی آمدن اور کمائی حرام ہے یا حلال ؟

کیا یہ سب لوگ کبیرہ گناہ کے مرتکب ہورہے ہیں ؟

اور کیا جب ہم ان جرائداور میگزین و رسائل کی خریداری کرتے ہیں تو ہم بھی گنہگار ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

اس طرح کے اخبارات اور رسائل و
میگزین جن میں اکثر اشیاء حرام ہوں اور اس پر حرام کا غلبہ ہو تو اس میں کام کرنا
جائز نہیں، اور اس کام سے کی گئی کمائی اور حاصل ہونے والی آمدن بھی حرام ہو ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے جب کسی
چیز کو حرام کیا ہے تو اس کی قیمت بھی حرام کردی، اور ان اخبارات اور رسائل و
میگزین کی ترویج اور انہیں پڑھنا، اور اس کی خریداری کرنا، اور فروخت کرنا بھی حرام
ہے، اور اس کے متعلقات بھی، بلکہ اس کا بائیکاٹ کرنا واجب ہے.

واللہ اعلم.